



Al Qalam

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

الْقَلْمَنْ بِلْيَكِيشَزْ
پَرَائِيُوِيَطْ لَدْنَبِيدْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ
 خَشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ
 هُمْ لِلرَّكُوعِ فَعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفِرْوجِهِمْ حَفِظُونَ ۝
 إِلَّا عَلَى آزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكُتُ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مُلُومِينَ ۝
 فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعُدُوْنَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ
 لَا مُتَّهِمُونَ وَعَهْدِهِمْ رَعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوةِهِمْ
 يَحْفِظُونَ ۝ أُولَئِكَ هُمُ الْوَرِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ
 هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلْطَةٍ مِّنْ نَّطِينٍ ۝
 ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارِ مَكَّيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
 فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ
 لَحْيَاتِهِ ۝ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا أَخْرَطْ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَلِقِينَ ۝
 ثُمَّ أَنْكِرَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمِّيَّتُونَ ۝ ثُمَّ أَنْكِرُوكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَبَعَثُونَ ۝
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا قَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۝ وَمَا كَتَأْنَا عَنِ الْخَلْقِ غَفِيلِينَ ۝

اٹھارہواں پارہ۔ قَدْأَفْلَحَ (یقیناً فلاح پائی ہے)

سورہ (۲۳)

آیتیں: ۱۱۸

الْمُؤْمِنُونَ (مؤمن لوگ)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

۱۱۸ آیتوں والی یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں مونوں کا ذکر ہے۔ سورت کا مرکزی مضمون رسول اللہ ﷺ کی حق کی دعوت کی پیروی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کو ہدایت کی گئی ہے کہ بھلے طریقوں ہی سے لوگوں کے نامناسب رویوں کا مقابلہ کریں۔ حق کے خالقون کو تنبیہ کی گئی ہے کہ ان کے کرتوت کا حساب لیا جائے گا۔

اللَّهُعَالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) انسان کی پیدائش اور اس پر اللہ تعالیٰ کے احسان

(۱) یقیناً اُن ایمان والوں نے فلاح پائی، (۲) جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں، (۳) جو لغو باتوں سے دور رہتے ہیں، (۴) جو پاکیزگی کے لیے بڑے سرگرم رہتے ہیں، (۵) جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، (۶) سوائے اپنی بیویوں یا الونڈیوں کے بارے میں، کیونکہ (اُن کے سلسلے میں) ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ (۷) البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں۔ (۸) (وہ بھی فلاح پانے والے ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھتے ہیں۔ (۹) جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۱۰) یہی لوگ وارث ہیں، (۱۱) جو فردوس کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۲) ہم نے انسان کو مٹی کے سست سے بنایا ہے۔ (۱۳) پھر اسے ایک محفوظ جگہ (یعنی رحم) میں ٹیکی ہوئی بوند میں بدل دیا۔ (۱۴) پھر اس بوند کو لوٹھرے کی شکل دی۔ پھر لوٹھرے کو بوٹی بنایا، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر اسے ایک دوسری ہی مخلوق بنانے کر کھرا کر دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین بنانے والا ہے۔ (۱۵) پھر اس (سب کچھ) کے بعد تمہیں ضرور مرتا ہے۔ (۱۶) پھر قیامت کے دن تم یقیناً اٹھائے جاؤ گے۔ (۱۷) ہم نے تمہارے اوپر سات راستے (آسمان) بنائے مخلوق (کی مصلحتوں) سے ہم کچھ بے خبر نہیں ہیں۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَقْدِرُ فَاسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّا عَلَى
 ذَهَابِهِ لَقَدِرُونَ ۚ ﴿١٨﴾ فَانْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ تَخْيِيلٍ
 وَأَعْنَابٌ مِّنْ كُمْرٍ فِيهَا فَوَارِكٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۚ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً
 تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَبْدِيْتُ بِاللَّهِ هُنَّ وَصِبْغٌ لِلْأَكْلِينَ ۚ ﴿٢٠﴾ وَ
 إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لِعِبْرَةً طُسْقِيْكُمْ صَهَا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا
 مَنَافِعٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۚ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحَمَّلُونَ ۚ ﴿٢٢﴾
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَقُولُ رَبِّنَا وَاللهُ مَا لَكُمْ
 مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِيْهِ طَآفَلَا تَتَقْوُنَ ۚ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمُلْكُؤُالَذِيْنَ كَفَرُوا
 مِنْ قَوْمِهِ مَا هُذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ
 شَاءَ اللهُ لَأَنْزَلَ مَلِكِكَهَ حَلَّ مَا سِمِّعْنَا بِهِذَا فِي أَبَاهِنَا إِلَّا وَلِيْنَ ۚ ﴿٢٤﴾
 إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِيْنٍ ۚ ﴿٢٥﴾ قَالَ
 رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۚ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
 بِمَا عِنْدِنَا وَوَحْيَنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنْورُ لَا فَاسْلُكْ فِيهَا
 مِنْ كُلِّ زَوْجِنِي اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَيَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
 مِنْهُمْ حَوْلًا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوا جَإِنَّهُمْ مُّغْرِقُونَ ۚ ﴿٢٧﴾

(۱۸) ہم نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی برسایا۔ پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرا دیا یقیناً ہم اسے غائب بھی کر سکتے ہیں۔ (۱۹) پھر اس سے ہم نے تمہارے لیے کھجروں اور انگوروں کے باغ کو نشوونما دی۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے پھل ہیں۔ اُن میں سے تم کھاتے ہو۔ (۲۰) وہ درخت (بھی ہم نے پیدا کیا) جو طور سیناء سے نکلتا ہے۔ جس سے تیل پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔ (۲۱) حقیقت میں تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے ہم اس میں سے تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ تمہارے لیے ان میں (اور) بہت فائدے بھی ہیں۔ اُن میں سے (بعض کو) تم کھاتے بھی ہو۔ (۲۲) اُن پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار بھی کیا جاتا ہے۔

رکوع (۲) حضرت نوحؐ اور اُن کی کشتی

(۲۳) ہم نے (حضرت) نوحؐ کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے کہا ”اے قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں ہے۔ کیا تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے نہیں ہو؟“ (۲۴) اُن کی قوم میں جو کافر سردار تھے، کہنے لگے: ”یہ شخص تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ یہم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو فرشتے بھیج سکتا تھا۔ ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے بڑوں سے سنی ہی نہیں۔ (۲۵) اس آدمی پر تو بس جنوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ سو کچھ مدت انتظار کر کے دیکھ لوا!“ (۲۶) (حضرت نوحؐ نے) کہا: ”پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے، اس پر تو میری مدد فرماؤ!“ (۲۷) تب ہم نے اُس پر وحی کی کہ ”ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنالو۔ پھر جب ہمارا حکم آپنے اور تورا بل پڑے، تو ہر قسم (کے جانوروں) کا ایک ایک جوڑا اس میں سوار کرلو، اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے اُن کے جن کے خلاف پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے۔ ظالموں کے لیے مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ بے شک یہ سب غرق ہونے والے ہیں۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْقُلُكِ فَقُلِّ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 نَجَّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝ وَقُلْ رَبِّ أَنْزَلَنِي مُنْزَلًا مُبِيرًا ۝
 وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزَلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْتٍ وَإِنْ كُنَّا لَهُ بَيْتَلِينَ ۝
 ثُمَّ أَنْشَانَا مِنْ بَعْدِ هُمْ قَرُنًا أَخَرِينَ ۝ فَارْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا
 مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا إِلَهَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِهِ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ وَقَالَ
 الْمَلَائِكَةِ مَنْ قَوْمُهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءَ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفُهُمْ
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا مَا هُنَّ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ مِئَاتًا كُلُونَ مِنْهُ
 وَيَشْرُبُ مِئَاتَ شَرِبَوْنَ ۝ وَلَيْسَ أَطْعَمُ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا
 لَخِسِرُوْنَ ۝ لَا يَعْدُكُمْ إِنَّكُمْ إِذَا أَمْتَمْ وَكُنْتُمْ تُرَايَا وَعِظَامًا
 إِنَّكُمْ مُخْرَجُونَ ۝ هَيَّاهَا تِلْمِيذَاتِ لِهَا تُوَعَّدُوْنَ ۝ إِنْ هِيَ
 إِلَّا حَيَا تِنَا الدُّنْيَا نَهْوًا وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ إِنْ
 هُوَ إِلَّا رَجُلٌ إِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِهُؤُمَنِينَ ۝
 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٌ لَيُصْبِحُنَّ
 نُدِمِينَ ۝ فَاخْدَأْتُهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَّاءً ۝ فَبَعْدًا
 لِلْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ ۝ ثُمَّ أَنْشَانَا مِنْ بَعْدِ هُمْ قَرُونًا أَخَرِينَ ۝

(۲۸) پھر جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ چکو تو کہنا کہ: ”تعریف اس اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔“

(۲۹) اور کہنا کہ: ”پروردگار! مجھے برکت کے ساتھ اُتار اور تو ہی بہترین جگہ دینے والا ہے!“

(۳۰) بیشک اس (قصے) میں بڑی نشانیاں ہیں اور آزمائش تو ہم کرتے ہی رہتے ہیں۔

(۳۱) ان کے بعد پھر ہم نے ایک دوسری قوم پیدا کی۔

(۳۲) پھر ہم نے اُن کی طرف اُنہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا۔ (جس نے کہا) کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارے لیے اور کوئی معبود نہیں ہے۔ کیا تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے نہیں ہو؟

رکوع (۳) فرعون کے دربار یوں کا انکار اور گھمنڈ

(۳۳) ان کی قوم کے اُن رئیسیوں نے، جو کافر تھے، جو آخرت کی پیشی کو جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دُنیاوی زندگی میں خوش حال کر رکھا تھا، کہا کہ ”یہ تو بس تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہے۔ یہ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو۔ وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔“ (۳۴) اب اگر تم اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت قبول کر لو تو اس صورت میں تم یقیناً گھاٹے میں رہو گے۔ (۳۵) کیا یہ شخص تم کو خبردار کرتا ہے کہ جب تم مرجا گے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جاؤ گے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے؟ (۳۶) بہت دور کی بات ہے، بہت دور کی بات ہے جس سے تم کو آگاہ کیا جا رہا ہے! (۳۷) اس دُنیاوی زندگی کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ ہم مرتے رہتے ہیں۔ ہم پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ہم ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے۔ (۳۸) یہ تو بس کوئی ایسا شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھوڑ رہا ہے۔ ہم تو اسے ہرگز نہ مانیں گے۔“

(۳۹) (پیغمبر نے) کہا: ”اے پروردگار! انہوں نے جو مجھے جھٹلا�ا ہے اس پر تو میری مدد فرماء!“

(۴۰) فرمایا: ”تھوڑے ہی عرصے میں یہ ضرور شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے!“

(۴۱) آخر کار ایک سخت دھماکے نے اُنہیں آپکڑا۔ ہم نے اُنہیں کچرا بنانا ڈالا۔ دور ہو ظالم قوم!

(۴۲) پھر ہم نے اُس کے بعد دوسری قوم میں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٢٣﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسْلَانًا
 تَتَرَأَطُّ كُلَّمَا جَاءَهُ أُمَّةً رَسُولُهَا كَذَبُوهُ فَاتَّبَعُنَا بَعْضَهُمْ
 بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ جَفَّ بَعْدَ اِلْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾
 ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هُرُونَ هُدًى يُنَذِّرُ بَلِّيَتِنَا وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٥﴾
 إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِيهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِيًّا
 فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرٍ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِبْدُونَ ﴿٢٦﴾
 فَكَذَبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهَلَّكِينَ ﴿٢٧﴾ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
 لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَجَعَلْنَا أَبْنَى مَرْيَمَ وَأُمَّةَ آيَةَ وَآوَيْنَهُمَا
 إِلَى رَبُوَّةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿٢٩﴾ يَا إِيَّاهَا الرَّسُولُ كُلُّوْمِنَ الظَّيِّبَتِ
 وَأَعْمَلُوا صَالِحَاتٍ فِيمَا تَعْمَلُونَ عَلِيهِمْ ﴿٣٠﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ
 أُمَّةٌ وَآحِدَةٌ وَآنَارَبِّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿٣١﴾ فَتَقَطَّعُوا أُمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
 زُبَرًا طُكْلُ حُزْبٍ بِهَا لَدُيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾ فَذَرُهُمْ فِي عَمَرَتِهِمْ
 حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٣﴾ أَيَحْسِبُونَ أَنَّهَا نِيدٌ هُمْ بِهِ مِنْ مَالٍ وَبَنِينَ ﴿٣٤﴾
 نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ
 خَشِيَّةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِأَيْتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

(۴۳) کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہو سکتی ہے اور نہ اس کے بعد ٹھہر سکتی ہے۔ (۴۴) پھر ہم نے اپنے رسول ایک کے بعد ایک بھیجی۔ جب کبھی کسی قوم کے پاس اُس کا رسول آیا، اُس نے اُسے جھٹلا دیا۔ ہم بھی ایک کے بعد دوسرا کو (ہلاک) کرتے چلے گئے۔ ہم نے انہیں بس افسانے بننا چھوڑا۔ سو پھٹکار اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے! (۴۵) پھر ہم نے (حضرت) موسیٰ اور اُن کے بھائی (حضرت) ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور واضح سند دے کر بھیجا، (۴۶) فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف۔ مگر انہوں نے تکبیر کیا۔ وہ بہت ہی سرکش لوگ تھے۔ (۴۷) وہ کہنے لگے: ”کیا ہم اپنے ہی جیسے دوآدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ اُن کی قوم ہمارے ماتحت ہے؟“ (۴۸) سو وہ اُن دونوں کو جھٹلاتے رہے اور پھر ہلاک ہونے والوں میں جا ملے۔ (۴۹) ہم نے (حضرت) موسیٰ کو کتاب عطا کی تاکہ لوگ رہنمائی حاصل کریں۔ (۵۰) ہم نے (حضرت) مریمؑ کے بیٹے اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ ہم نے انہیں ایک اونچی زمین پر پناہ دی۔ جو اطمینان کی جگہ تھی اور چشمتوں والی بھی۔

رکوع (۴) غفلت میں اندھوں کی طرح بھکلتی ہوئی مخلوق

(۵۱) اے پیغمبرؐ! پا کیزہ چیزیں کھاؤ! نیک کام کرو! تم جو کچھ کرتے ہو، میں اُس سے اچھی طرح واقف ہوں۔ (۵۲) یہ تمہاری امت ہے ایک ہی امت۔ میں تمہارا پروردگار ہوں۔ سو مجھے ہی سے ڈرتے رہو! (۵۳) پھر ان لوگوں نے اپنے معاملے کو آپس میں ٹکڑے ٹکرے کر ڈالا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اُسی میں مگن ہے۔ (۵۴) اچھا تو تم انہیں اپنی غفلت میں کچھ وقت تک رہنے دو۔ (۵۵) کیا یہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم انہیں جودولت اور بیٹوں سے نوازتے جا رہے ہیں، (۵۶) تو گویا ہم انہیں بھلا بیاں دینے میں سرگرم ہیں؟ نہیں، بلکہ یہ لوگ تو جانتے ہی نہیں۔ (۵۷) حقیقت میں وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں، (۵۸) جو اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ بِرٌّ لَا يُشْرِكُونَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا^١
 وَقُلُوبُهُمْ وَجْهَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَجِعُونَ ﴿٦٠﴾ أُولَئِكَ يُسَرِّعُونَ
 فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَيِّقُونَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُنَكِّفُ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا
 وَلَدَيْنَا كِتَبٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي
 غَمْرَةٍ مِنْ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُوْنِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ﴿٦٣﴾
 حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتَرَفِّهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْزَرُونَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجَعِرُوا
 إِلَيْوْمَ قِدْرَتِكُمْ مِنَّا لَا تَنْصُرُونَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ أَيْتِيَ شَلِّي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
 عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِينَ قِبَلِهِ سِهْرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾
 أَفَلَمْ يَدَبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ أَبَاءَهُمْ لَا وَلِيْنَ زَ^٢
 أَمْ لَهُمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٦٨﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ حَتَّىٰ طَ
 بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَآكَثُرُهُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ﴿٦٩﴾ وَلَوْاتَّبَعُ الْحَقِّ أَهْوَاءَهُمْ
 لَفَسَدَتِ السَّهُوْتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ طَبَلٌ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
 عَنْ ذِكْرِهِمْ مَعْرِضُونَ ﴿٧٠﴾ أَمْ تَسْعَهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجٌ رَبِّكَ خَيْرٌ قِبَلِهِ
 وَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقَيْنَ ﴿٧١﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُهُمْ إِلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِلِّيْمَ^٣
 وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأُخْرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَكِبُونَ ﴿٧٢﴾

(۵۹) جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہیں کرتے، (۶۰) اور جو (اللہ تعالیٰ کے راستے میں) دیتے ہیں، جو کچھ بھی وہ دیتے ہوں اور جن کے دل اس سے کا نپتے رہتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹنا ہے، (۶۱) وہی بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے ہیں۔ ان کے لیے آگے بڑھنے والے تو یہی لوگ ہیں۔ (۶۲) ہم کسی شخص کو اُس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ ہمارے پاس ایک کھلی کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے۔ لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۶۳) نہیں بلکہ ان کے دل تو اس معاملے میں گہری غفلت میں ہیں۔ ان لوگوں کے ان کی بجائے کچھ اور ہی کرتوت ہیں جو یہ کیسے جارہے ہیں۔ (۶۴) یہاں تک کہ جب ہم ان کے عیاشوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ مدد کے لیے چلا ٹھیں گے۔

(۶۵) ”آج واویلامت کرو۔ ہماری طرف سے تمہیں یقیناً کوئی مدد نہ ملے گی۔“ (۶۶) میری آیتیں تمہیں سنائی جاتی تھیں، مگر تم اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے، (۶۷) تکبّر کرتے ہوئے، قرآن کی آیتوں کا مذاق بناتے ہوئے بیہودہ با تیں بکتے تھے۔ (۶۸) تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی بات پہنچی ہے جو ان کے پہلے بزرگوں کے پاس نہ آئی تھی؟

(۶۹) یا یہ کہ یہ لوگ اپنے رسول ﷺ سے واقف ہی نہ تھے اور (ایسی لیے) وہ اس سے بیگانہ ہو رہے ہیں؟ (۷۰) یا وہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنوں ہے؟ نہیں بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لایا ہے۔ اور ان میں سے اکثر لوگوں کو حق ہی ناگوار ہے۔

(۷۱) اگر کہیں حق ان کی خواہشوں کا تابع ہو جاتا تو آسمان، زمین اور ان میں موجود سارے لوگ تباہ ہو جاتے۔ نہیں بلکہ ہم نے انہی کے لیے نصیحت بھیجی ہے۔ مگر وہ اس نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

(۷۲) کیا تم ان سے کوئی معاوضہ مانگ رہے ہو؟ تو تمہارے پروردگار کا معاوضہ ہی بہتر ہے۔ وہی بہترین رزاق ہے۔ (۷۳) تم تو بیشک انہیں سیدھے راستے کی طرف بلارہے ہو۔

(۷۴) مگر حقیقت میں وہ لوگ جو آخرت کو نہیں مانتے (سیدھے) راستے سے ہٹتے چلے جا رہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَجُوَا فِي طُغْيَانِهِمْ
 يَعْمَهُونَ ٤٦ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَهَا أَسْتَكَانُوا إِرْبَهُمْ
 وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ٤٧ حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ
 شَدِيدًا إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ٤٨ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ كُمْ
 السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئَدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكِرُونَ ٤٩ وَهُوَ الَّذِي
 ذَرَأَ كُمًّا فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ٥٠ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِ
 وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الْأَيَّلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ٥١ بَلْ
 قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوْلُونَ ٥٢ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تَرَابًا
 وَعِظَامًا إِنَّا لَمْ يَعُوْثُونَ ٥٣ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا
 مِنْ قَبْلِ إِنْ هَذَا إِلَّا سَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ٥٤ قُلْ لِمَنِ الْأَرْضُ
 وَمَنْ فِيهَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٥٥ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا
 تَذَكَّرُونَ ٥٦ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبِيعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ ٥٧ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَقَوَّنَ ٥٨ قُلْ مَنْ
 يَبِدِّلُ مَلَكُوتَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُحِبِّرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ
 كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٥٩ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَآتِنِي سُحْرُونَ

(۷۵) اگر ہم ان پر حرم کرتے اور انہیں جو تکلیف ہے اسے بھی دُور کر دیتے تو وہ (پھر بھی) اپنی سرکشی میں انہوں کی طرح بھکت رہتے۔

(۷۶) ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا ہے مگر وہ اپنے پروردگار کے سامنے نہ جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ (۷۷) یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ اُس میں پڑ کر مایوس ہو جائیں گے۔

رکوع (۵) شرک کے جائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں

(۷۸) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم لوگ کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

(۷۹) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلارکھا ہے۔ اور تم اُسی کی طرف سمیٹ جاؤ گے۔

(۸۰) وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے۔ رات دن کا آنا جانا اُسی کی قدرت سے ہے۔ تو پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۸۱) بلکہ یہ لوگ وہی کچھ کہتے ہیں جو (آن سے) پہلے والے کہہ چکے ہیں۔

(۸۲) وہ کہتے ہیں کہ ”جب ہم مرکر مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہمیں پھر واقعی اٹھایا جائے گا؟“

(۸۳) اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے بڑوں سے یہی وعدہ ہوتا چلا آیا ہے۔ یہ تو صرف پرانے لوگوں کی باتیں ہیں۔“

(۸۴) (ان سے) کہو: ”اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ کہ) یہ زمین اور اس میں جو کوئی بھی ہے، کس کے

ہیں؟“ (۸۵) وہ لازمی طور پر یہی کہیں گے کہ: ”اللہ تعالیٰ کے!“ کہو، ”تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟“

(۸۶) ان سے پوچھو: ”ان ساتوں آسمانوں کا مالک اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟“ (۷۷) وہ لازمی طور پر یہی جواب دیں گے کہ ”اللہ تعالیٰ“۔ تم کہو: ”تو پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟“

(۸۸) ان سے کہو: ”اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے، اور وہ پناہ دیتا ہے مگر اُس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا؟“ (۸۹) وہ لازمی طور پر یہی کہیں گے کہ ”(یہ بات تو) اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔“ کہو: ”تو پھر تمہیں کیا خطبہ ہو رہا ہے؟“

بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكُلُّنَا بُوْنَ ⑨ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ
 وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا أَلَّهَ هَبَ كُلُّ إِلَهٌ بِمَا
 خَلَقَ وَلَعَلَّا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ طُسْبُحَنَ اللَّهُ عَمَّا يَصِفُونَ ⑩
 عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهادَةِ فَتَعْلَمُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑪ قُلْ رَبِّ إِنَّمَا
 تُرِيكُ مَا يُوَعِّدُونَ ⑫ لَرَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ
 الظَّلِيمِينَ ⑬ وَإِنَّا عَلَى آنِ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدْ رُوْنَ ⑭
 إِذْ قَعَ بِالْتَّقِيَّةِ أَحْسَنُ السَّيِّئَاتِ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ⑮
 وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَتِ الشَّيْطَنِ ⑯ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ
 آنِ يَخْضُرُونَ ⑰ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ سَرَّبٌ
 ارْجِعُونِ ⑱ لَعَلَّيَ أَعْمَلُ صَالِحًا فَيَرَكِّعُ كَلَّا طِإِنَّهَا كَلِمَةٌ
 هُوَ قَاءِلُهَا طَوْمَنْ وَمِنْ وَرَآءِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَيْيَوْمٍ يُبَعْثُونَ ⑲ فَإِذَا
 نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَيْنِ ۖ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ⑳
 فَهُنَّ شَقَّلَتْ مَوَازِينُهُ قَوْلِيَّكَ هُمُ الْمُقْلِحُونَ ㉑ وَمَنْ خَفَّتْ
 مَوَازِينُهُ قَوْلِيَّكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ
 خَلْدُونَ ㉒ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَلِحُونَ ㉓

(۹۰) بلکہ ہم نے تو انہیں سچی بات پہنچا دی ہے اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔

(۹۱) اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبد ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا، اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے۔ مگر اللہ تعالیٰ تو ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بناتے ہیں۔ (۹۲) وہ چھپے اور کھلے کا جانے والا ہے۔ وہ ان لوگوں کے شرک سے بالاتر ہے۔

رکوع (۶) حشر کے دن گنہگاروں کا شرمندہ ہونا

(۹۳) دعا کرو کہ: ”پروردگار، اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھادے، جس کی ان کو حکمی دی جائی ہے۔

(۹۴) تو اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا!“

(۹۵) یقیناً ہم اُس (عذاب) کو، جس کی ہم انہیں حکمی دے رہے ہیں، تمہیں دکھادینے پر پورا اختیار رکھتے ہیں۔ (۹۶) برائی کو ایسے (برتاو سے) دور کرو جو بہت اچھا ہو۔ جو باتیں یہ بناتے ہیں ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔

(۹۷) دعا کیا کرو: ”اے پروردگار! میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(۹۸) اور ”میرے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

(۹۹) (یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آجائے گی تو کہے گا: ”پروردگار! مجھے واپس (دنیا میں) بھیج دے، (۱۰۰) تاکہ جسے میں چھوڑ آیا ہوں میں اب وہاں نیک کام کروں۔“ ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہی ہے، جسے وہ کہے جا رہا ہے۔ اب ان کے پیچھے ایک بزرخ حائل ہے، اُس دن تک جب یہ اٹھائے جائیں گے۔ (۱۰۱) پھر جو نبی صور پھونک دیا جائے گا، تو اُس دن اُن کے درمیان پھر اس طرح سے رشتے نہ رہیں گے اور نہ ہی کوئی کسی کو پوچھے گا۔

(۱۰۲) سو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہی فلاح پائیں گے۔ (۱۰۳) جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے، وہی ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰۴) آگ اُن کے چہروں کو جلس دے گی اور اُن کے جبڑے باہر نکل آئیں گے۔

أَللّٰهُ تَكُنْ أَيْتَىٰ شَتْلًا عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا
 رَبَّنَا غَلَبْتُ عَلَيْنَا شَقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ سَرَّبَنَا
 أَخْرَجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَلَمُونَ ۝ قَالَ اخْسُوا فِيهَا
 وَلَا تُكَلِّمُونَ ۝ إِنَّهُ كَانَ قَرِيقٌ مِنْ عِبَادِيٍّ يَقُولُونَ
 رَبَّنَا أَمَّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّاحِمِينَ ۝
 فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذَكْرِيٍّ وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ
 تَضْحِكُونَ ۝ إِنِّي جَزِيَّتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا لَا أَنْهُمْ هُمْ
 الْفَاعِلُونَ ۝ قُلْ كُمْ لِيَشْتَمِّ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِّينَ ۝
 قَالُوا لِيَشْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسُئِلَ الْعَادِيُّونَ ۝ قُلْ إِنْ
 لِيَشْتَمِّ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحِسِبُتُمْ
 أَنَّهَا خَلْقُنِكُمْ عَبَشًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعْلَمَ
 اللّٰهُ الْهَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ ۝
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا أَخْرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا
 فِإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ طِإِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ ۝
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّاحِمِينَ ۝

(۱۰۵) (الله تعالیٰ ان سے پوچھے گا) ”کیا تمہیں میری آیتیں سنائی نہیں جاتی تھیں اور تم انہیں جھٹلا یا کرتے تھے؟“

(۱۰۶) وہ کہیں گے: ”اے ہمارے پروردگار! ہماری بد بخشی ہم پر چھا گئی تھی۔ ہم لوگ واقعی گمراہ بن گئے تھے۔“ (۷) (۱۰۷) اے ہمارے پروردگار! ہمیں یہاں سے نکال دے۔ اگر ہم دوبارہ (ایسا) کریں تو پھر پیشک ہم ظالم ہوں گے۔“

(۱۰۸) (الله تعالیٰ) فرمائے گا: ”اسی میں دھنکارے ہوئے پڑے رہو۔ مجھ سے بات مت کرو۔“

(۱۰۹) یقیناً میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہا کرتا تھا کہ ”اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرماتو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۱۰) مگر تم نے اُن کا مذاق بنالیا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے تمہیں ہماری یاد ہی بھلا دی، اور اُن پر تم ہستے رہے۔ (۱۱۱) بے شک آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا یہ پھل دیا ہے کہ وہی لوگ کامیاب ہیں۔“

(۱۱۲) اللہ پوچھے گا: ”تم زمین پر کتنے برس رہے؟“

(۱۱۳) وہ جواب دیں گے کہ ”ہم ایک دن یادن کا کچھ حصہ ہی رہے ہوں گے۔ سو گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔“

(۱۱۴) ارشاد ہوگا: ”تم تھوڑی ہی مدت رہے ہونا، کاش! تم نے یہ (اُس وقت) جانا ہوتا۔

(۱۱۵) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کر دیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف پلٹائے نہ جاؤ گے؟ (۱۱۶) تو اپنی شان والا ہے اللہ، اصلی حکمران، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش کا مالک ہے۔

(۷) جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب یقیناً اُس کے پروردگار کے پاس ہوگا۔ بے شک ایسے کافر کبھی فلاح نہ پا سکیں گے۔

(۱۱۸) کہو: ”میرے پروردگار! معاف فرم اور رحم فرم۔ تو سب رحم فرمانے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔“

٩

(٢٣) سُورَةُ التُّوْرَةِ (بِمَا مَنَّا لَنَا) (١٠٢)

٤٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْأَنْزَلْنَاهَا وَقَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا أَيْتٍ بَيْنَتِ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُونَ ① أَلَّزَانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوهُ وَإِنَّمَا يَحِدُ مِنْهُمَا
إِيمَانَهُ جَلْدَةٌ صَوْلَاتٌ تَحْدِدُ كُمْ بِهِمَا رَأْفَهٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُونَ إِنَّ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَيَشَهَدُ عَذَابَهُمَا طَبِيقَةٌ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ② أَلَّزَانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّازَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً زَوْالَزَانِيَةُ
لَا يَنْكِحُهَا إِلَّازَانِ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③
وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ
فَاجْلِدُوهُمْ شَمِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبِلُوا لَهُمْ شَهَادَةً
أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ④ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ
ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا حَوْاجَ قَاتَ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ
أَرْجَاهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءَ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ
أَحَدٍ هُمْ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَدِيقَيْنَ ⑥
وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْكَ إِنْ كَانَ مِنَ الْكُفَّارِ ⑦

(۲۳) سورہ

آیتیں: ۶۲:

آلِ نُور (روشنی)

رکوع: ۹

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۶۲ ہیں۔ عنوان آیت ۳۵ سے لیا گیا ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کے نور کا ذکر ہے۔ اسلام کو اللہ کے نور کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔ چونکہ انسانی زندگی کا محور گھر ہے، اس لیے گھروں کو اُس نور سے جگگانا لازمی ہے۔ چنانچہ اس سورت میں گھروں کی پاکیزگی پر زور دیا گیا ہے۔ اسی لیے شروع ہی میں زنا کی برائیوں کی وضاحت کردی گئی ہے کیونکہ اس برائی سے گھروں کا نور بہت ہلاکا پڑ جاتا ہے۔ سورت میں تو حیدور سالت پر ایمان لانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) بدکاری سے متعلق احکام

(۱) یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔ اسے ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں، شاید کہ تم سبق لو۔

(۲) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سوکوڑے مارو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملے میں اُن پر ترس نہیں کھانا چاہیے۔ ان دونوں کی سزا کے وقت ایمان والوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیے۔ (۳) زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی یا مشترک عورت کے ساتھ ہی نکاح کرے گا اور زنا کرنے والی عورت سے زنا کرنے والا مرد یا مشترک ہی نکاح کرے گا۔ ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے۔

(۴) جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تھمت لگائیں، پھر چار گواہ نہ لاسکیں تو ان کو اسی کوڑے مارو۔ ان کی کوئی گواہی کبھی قبول مت کرو۔ یہی لوگ فاسق ہیں، (۵) سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنشے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو ان میں کے ایسے شخص کی گواہی یوں ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ واقعی سچا ہے، (۷) اور پانچوں بار (یہ کہ) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

وَيَدْرُؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهِيدًا مِّنْ بَلْلُهِ لَا إِلَهَ
 لِمَنِ الْكُنْدِينَ ۝ وَالخَامِسَةَ أَنْ غَضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ
 مِنَ الصَّدِيقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ
 تَوَابٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوكُمْ بِالْفُلُكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ طَلَّا
 تَحْسِبُوهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِيٍّ مِّنْهُمْ مَا أَكْتَسَبَ
 مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّ كِبِيرَةٌ مِّنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا
 إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا لَا قَالُوا
 هَذَا آرْفُكَ مُبِينٌ ۝ لَوْلَا جَاءَهُ عَلَيْهِ بِارْبَعَةٍ شُهَدَاءَ حَفِاظًا لَّهُ يَأْتُوا
 بِالشَّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكُنْدِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَكُمْ فِي مَا أَفْضَلْتُمُ فِيهِ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَذِكْرِ تَلَاقِنَةٍ بِالسِّنَّتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِآفَوَاهِكُمْ مَا
 لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسِبُونَهُ هَيْنَا قَصْلَةً وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝
 وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا إِنْ تَكَلَّمَ بِهَذَا قَصْلَةً سِبْحَنَكَ
 هَذَا بِهُتَانٍ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِبِتْلِهِ أَبَدًا إِنْ
 كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَبَيْنَ اللَّهِ لَكُمُ الْأَيْتُ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

(۸) اُس (عورت) سے سزا اس طرح مل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر گواہی دے کے وہ شخص واقعی جھوٹا ہے۔ (۹) اور پانچویں مرتبہ (یہ کہے) کہ اُس بندی پر اللہ تعالیٰ کا غضب ٹوٹے اگر وہ شخص سچا ہو۔ (۱۰) اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تو بے قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے (تو یہ معاملے تمہیں پیچیدے گیوں میں انجام دیتے)۔

رکوع (۲) حضرت عائشہؓ پر عظیم بہتان

(۱۱) بیشک جو لوگ بہتان (حضرت عائشہؓ کے بارے میں) گھڑ لائے ہیں، وہ تمہارے ہی اندر کی ایک جماعت ہیں۔ اس (واقعہ) کو اپنے حق میں برا ملت سمجھو۔ بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہی ہے۔ اُن میں ہر شخص کو جتنا اس نے اس میں حصہ لیا اتنا ہی گناہ ہوگا۔ اُن میں سے جس شخص نے اس میں سب سے بڑا حصہ لیا اُس کو توعذاب عظیم ہوگا۔ (۱۲) جس وقت تم لوگوں نے اسے سنا تھا، اُسی وقت مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ ”یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے؟“ (۱۳) وہ لوگ (اپنے الزام کے ثبوت میں) چار گواہ کیوں نہ لائے؟ سوجس صورت میں گواہ نہیں لائے تو بس اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔ (۱۴) اگر تم پر دُنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتے، تو جس بات میں تم پڑ گئے تھے، اس کی سزا میں کوئی بڑا عذاب تمہیں ضرور آ لیتا۔ (۱۵) جب تمہاری زبانیں اُس (جھوٹ) کو لیتی چلی جائیں اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا تو تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے، حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بڑی بات تھی۔ (۱۶) اسے سنتے ہی تم نے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ ”ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم ایسی باتیں کریں۔ تو پاک ہے۔ یہ تو ایک عظیم بہتان ہے۔“

(۱۷) اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو آئندہ پھر ایسی حرکت کبھی نہ کرنا۔ (۱۸) اللہ تعالیٰ تمہیں آئیں صاف بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا جانے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجْبِيْنَ أَنْ تَشْيِعَ الْقَاحِشَةَ فِي الَّذِينَ امْتَنَوْا لَهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ لِفِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ١٩
 وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ٢٠
 يَا يَاهَا الَّذِينَ امْتَنَوْا لَا تَتَّبِعُوا حُطُوتَ الشَّيْطَنِ وَمَنْ يَتَّبِعُ حُطُوتَ
 الشَّيْطَنِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
 وَرَحْمَتُهُ مَا زَكِيْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلِكَنَّ اللَّهَ يَزِيْدُ كُلَّ مَنْ يَشَاءُ طَ
 وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ ٢١ وَلَا يَأْتِيْ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةُ أَنْ
 يَوْتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْمَسِكِينَ وَالْمُهْجَرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيَعْفُوا
 وَلِيَصْفَحُوا إِلَّا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ طَوْلَةٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٢٢
 إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لَعْنَوْا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٢٣ يَوْمَ تَشَهَّدُ عَلَيْهِمُ الْأَسْتَهْمُ
 وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ٢٤ يَوْمَ ذِي يَوْمٍ قِيمٍ اللَّهُ دِينَهُمْ
 الْحَقُّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْبَيِّنُ ٢٥ الْخَيْثَتُ لِلْخَيْثَتِينَ
 وَالْخَيْثُونَ لِلْخَيْثَتِ ٢٦ وَالظَّيْبَتُ لِلظَّيْبَتِينَ وَالظَّيْبُونَ لِلظَّيْبَتِ
 أُولَئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ طَاهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ٢٧

(۱۹) جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے، وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے!

(۲۰) اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے اور یہ (بات نہ ہوتی) کہ اللہ تعالیٰ بڑا شفیق اور رحم فرمانے والا ہے (تو تمہارا طریقہ اپنا گل کھلا چکا ہوتا)۔

رکوع (۳) پاکِ دامن عورتوں پر تہمت بازی کی سزا

(۲۱) اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ جو کوئی شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ تو (اسے) یقیناً بے حیائی کے کام اور بدی ہی کا حکم دے گا۔ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو تم میں سے کوئی بھی کبھی بھی پاک و صاف نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جانے والا ہے۔ (۲۲) تم میں سے جو لوگ فضل والے اور وسعت والے ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھابیٹھیں کہ رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کے راستہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے۔ انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کر دے؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۳) جو لوگ پاکِ دامن، بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے، ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (۲۴) جس دن ان کی اپنی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں انہی کے خلاف ان کے (کرتوتوں) کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے، (۲۵) اس دن اللہ تعالیٰ وہ بدلہ انہیں بھر پور دے گا جس کے وہ مستحق ہیں۔ انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۲۶) خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہوتی ہیں۔ اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہوتے ہیں۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيْتًا غَيْرَ بَيْتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا
 وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا طَذْلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِنْ لَمْ
 تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ
 أُرْجِعُوكُمْ فَارْجِعُوهُوازْكِي لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَعْمَلُونَ عَلِيهِمْ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
 جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بَيْتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
 مَا تُبَدِّلُونَ وَمَا تَكْتُبُونَ ۝ قُلْ لِلَّهِ مُؤْمِنُونَ يَغْضُبُونَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ
 وَيَحْفَظُونَ فِرْوَاجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكِي لَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ مَا يَصْنَعُونَ ۝
 وَقُلْ لِلَّهِ مُؤْمِنُتِ يَغْضُضُنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظُنَ فِرْوَاجَهُنَّ وَلَا
 يُبَدِّلُنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهُا وَلَيَضْرِبُنَ بِخُمُرِهِنَ عَلَىٰ جِيُوبِهِنَ صَ
 وَلَا يُبَدِّلُنَ زِينَتَهُنَ إِلَّا لِبُعْوَتِهِنَ أَوْ أَبَاءِهِنَ أَوْ أَبَاءِ بُعْوَتِهِنَ
 أَوْ أَبْنَاءِهِنَ أَوْ أَبْنَاءِ بُعْوَتِهِنَ أَوْ أَخْوَانِهِنَ أَوْ بَنِي أَخْوَانِهِنَ
 أَوْ بَنِي أَخْوَاتِهِنَ أَوْ نِسَاءِهِنَ أَوْ مَالَكَتْ أَيْمَانُهُنَ أَوِ التِّلِعَينَ
 غَيْرُ أُولَئِكَ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الْطِفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهِرُوا عَلَىٰ
 عَوْرَتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبُنَ بِأَرْجُلِهِنَ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ
 زِينَتِهِنَ طَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُقْلِحُونَ ۝

رکوع (۲۷) سماجی طور پر رہنے کے اصول، جنس اور شادی

(۲۷) اے ایمان والو، اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہوا کرو جب تک کہ تم گھر والوں کی اجازت نہ لے لو اور انہیں سلام نہ کرلو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم (اس کا) خیال رکھو۔

(۲۸) پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو جب تک تمہیں اجازت نہ دے دی جائے، اُس کے اندر داخل نہ ہونا۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ ”واپس چلے جاؤ“، تو واپس ہو جاؤ۔ یہی (طریقہ) تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ سے اچھی طرح جانتا ہے۔

(۲۹) (البتہ) تمہیں ایسے مکانوں میں داخل ہونے کا کوئی گناہ نہ ہوگا جو غیر آباد ہوں اور جن میں تمہارا کوئی سامان پڑا ہو۔ تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔

(۳۰) مومنوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لیے پاکیزہ (طریقہ) ہے۔ وہ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

(۳۱) مومن عورتوں سے (بھی) کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ وہ اپنا بنا و سنگھار نہ کھاتی پھریں، سوائے اس کے جو (خود ہی) ظاہر ہو جائے۔ وہ اپنے سینوں پر اپنی چادریں (دوپٹے) ڈالے رہیں۔ ان لوگوں کے سوا اپنا بنا و سنگھار کسی پر ظاہر نہ کریں: اپنے شوہر، اپنے باپ، اپنے شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، اپنے شوہروں کے بیٹے، اپنے بھائی، اپنے بھائیوں کے بیٹے، اپنی بہنوں کے بیٹے، اپنی (میل جوں کی) عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ مردنو کر چاکر جو کوئی اور غرض نہ رکھتے ہوں، اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زور سے نہ مارتی پھریں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے۔ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَأَنِّي هُوَ الْأَيَّامُ مِنْكُمْ وَالصِّلَاحُ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَا إِكْمَطُ
 إِنْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ يُعْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ قَضْيَتِهِ طَوَالِهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ ۝
 وَلَيَسْتَعْفِفَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نَكَاحًا حَتَّىٰ يُعْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ
 قَضْيَتِهِ طَوَالِهِ ۝ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ فَكَا تَبُوهُمْ
 إِنْ عَلِمْتُمُ فِيهِمْ خَيْرًا صَلِّ وَاتُّوْهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي أَتَكُمْ
 وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَّأْتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصَّنَا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا طَوَالِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ
 الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ عَالَلَهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكُوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ طَاهِرٌ صَبَاحٌ فِي زُجَاجَةٍ
 الْزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَرَّكَةٍ رَّيْتُونَةٍ
 لَا شُرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ لَا يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيقُ وَلَوْلَمْ تَمَسَّهُ نَارٌ طَ
 نُورٌ عَلَى نُورٍ طَيْهَدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ طَوَالِهِ نَارٌ طَيْهَدِي اللَّهُ
 الْأَمْثَالَ لِلثَّالِسَ طَوَالِهِ يُكَلِّ شَيْءٌ عَلَيْهِمْ ۝ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ
 أَنْ تُرْفَعَ وَيُدْكَرُ فِيهَا أَسْمَهُ لَا يُسَيِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْعُدُوْ وَالْأَصَالِ ۝

(۳۲) تم میں سے جو لوگ بغیر نکاح کے ہوں اور تمہارے غلاموں اور لوئنڈیوں میں سے جو نیک ہوں، اُن کے نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں مالدار کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، بہت خبر رکھنے والا ہے۔

(۳۳) جو نکاح (کا موقع) نہ پائیں، انہیں پارسائی اختیار کرنی چاہئے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ تمہارے غلاموں میں سے جو (اپنی آزادی کے لیے) لکھا پڑھی کرنا چاہتے ہوں تو ان سے لکھا پڑھی کرو، اگر تمہیں ان میں کچھ بھلائی معلوم ہو۔ انہیں اللہ کی اُس دولت میں سے دو جو اُس نے تمہیں دی ہے۔ اپنی لوئنڈیوں کو دُنیوی زندگی کے فائدوں کے لیے زنا پر مجبور نہ کرو، جبکہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی ان کو مجبور کرے گا تو ان پر جر کیے جانے کے بعد (بھی) اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والا اور مہربان ہے۔

(۳۴) ہم نے کھلی آیات (احکام) تمہارے پاس بھیج دی ہیں، ان قوموں کی مثال جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بھی۔

رکوع (۵) اللہ میں و آسمان کا نور ہے

(۳۵) اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو۔ چراغ ایک فانوس میں ہو۔ وہ فانوس ایسا ہو جیسے کوئی چمکدار ستارہ۔ وہ چراغ جوز یتون کے ایک ایسے مبارک درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہو جونہ مشرق رخ ہونہ مغرب رخ۔ جس کا تیل معلوم ہو کہ خود بخوبی دھڑک پڑے گا چاہے آگ اسے نہ لگے (اور یوں) وہ روشنی ہی روشنی ہو۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔

(۳۶) اُس کے نور سے ہدایت پانے والے) ان مکانوں (مسجدوں) میں ہیں جن کا ادب و احترام کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اور جن میں ایسے لوگ صبح و شام اُسی کی تسبیح کرتے ہیں،

رِجَالٌ لَا تُنْهِيْهُمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
 وَإِيتَاءِ الزَّكُوْةِ لِمَنْ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَبَّلُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ^{٣٧}
 لِيَحْزِيْهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ طَوَّلَهُ
 يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ^{٣٨} وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ
 كَسَرَابٌ بِقِيَعَةٍ يَحْسِبُهُ الظَّهَانُ مَاءً طَحْنًا إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدُهُ
 شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ قَوْلَهُ حِسَابَهُ طَوَّلَهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ^{٣٩}
 أَوْ كَظْلُمَتِ فِي بَحْرِ لَحْيٍ يَغْشِهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ
 سَحَابٌ طَلْمَتْ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكُنْ
 يَرَاهَا طَوَّمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فِيمَا لَهُ مِنْ نُورٍ^{٤٠} الْمُرْتَآنَ
 اللَّهُ يُسَيِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالظَّيْرُ صَفَتِ كُلُّ قَدَّ
 عِلْمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحةَ طَوَّلَهُ عَلِيهِمْ بِمَا يَفْعَلُونَ^{٤١} وَلِلَّهِ مُلْكُ
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ^{٤٢} الْمُرْتَآنَ اللَّهُ يُنْجِي سَحَابًا
 ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ
 وَيُنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرٍ فَيُصَيِّبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ
 وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ طَيْكَادُ سَنَابَرْ قَبَهُ يَدْهُبُ بِالْأَبْصَارِ^{٤٣}

(۳۷) (یعنی ایسے) آدمی جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی، (۳۸) تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے بہترین اعمال کی جزا انہیں دے دے اور اپنے فضل سے مزید نوازے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔

(۳۹) جنہوں نے کفر کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسے چیل میدان میں سراب، کہ پیاسا اُسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچ تو کچھ بھی نہ پائے، بلکہ وہاں وہ اللہ تعالیٰ ہی کو پائے جو اُسے اُس کا پورا پورا حساب چکا دے۔ اللہ تعالیٰ حساب کرنے میں تیز ہے۔

(۴۰) یا پھر اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بڑے گھرے سمندر میں اندھیرا، کہ ایک بڑی لہر اور پر چھائی ہوئی ہے، اُس پر ایک اور لہر، اُس کے اوپر بادل۔ اُوپر تلے تاریکی ہی تاریکی ہو، کہ کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔ جسے اللہ تعالیٰ نور نہ بخشدے، اُس کے لیے پھر کوئی نور نہیں۔

کوع (۲) فطرت کے مظاہر میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں

(۴۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہے ہیں، اور وہ پرندے بھی جو پر پھیلائے ہوئے ہیں؟ ہر کوئی اپنی نماز اور تسبیح (کا طریقہ) جانتا ہے۔ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُس کی خبر رکھتا ہے۔

(۴۲) آسمانوں اور زمین پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے۔

(۴۳) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر ان کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر انہیں تہہ بہ تہہ کرتا ہے۔ پھر تم باش کو دیکھتے ہو جو اس کے بیچ میں سے نکلتی ہے۔ وہ آسمان کے پہاڑوں سے، اولے بر ساتا ہے۔ پھر وہ جسے چاہے، ان سے نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہے، ان سے بچالیتا ہے۔ اُس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو چندھیاۓ دیتی ہے۔

يُقَلِّبُ اللَّهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَا وِلِيُّ الْأَبْصَارِ^{٢٣}
 وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةً مِّنْ مَاءٍ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ حَوْلًا
 وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعَ طَرَفِيْنِ
 اللَّهُ مَا يَشَاءُ طَإِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ^{٢٤} لَقَدْ آتَنَا أُبَيْتِ
 مُبَيِّنَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^{٢٥} وَيَقُولُونَ
 أَمَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطْعَنَا ثُمَّ يَتَوَلُّ فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِنْ بَعْدِ
 ذَلِكَ طَوْمَا أُولَئِكَ بِالْهُوَءِ مِنِّيْنَ^{٢٦} وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ
 لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ^{٢٧} وَإِنْ يَكُنْ لَهُمْ أَحَقٌ
 يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ^{٢٨} أَفِي قُلُوبِهِمْ مَرْضٌ أَمْ أَرْتَابُهُمْ أَمْ يَخَافُونَ
 أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ طَبَّانُ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ^{٢٩}
 إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْهُوَءِ مِنِّيْنَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ
 بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلِحُونَ^{٣٠} وَمَنْ
 يُطِيعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَى اللَّهَ وَيَتَقَبَّلُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاغِرُونَ^{٣١}
 وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَيْنُ أَمْرَتَهُمْ لِيَخْرُجُنَّ طَقْلُ لَا
 تُقْسِمُوا طَاعَةً مَعْرُوفَةً طَإِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ^{٣٢}

(۲۴) رات اور دن کا اُلٹ پھیر اللہ ہی کرتا ہے۔ بیشک اس میں نظر والوں کے لیے ایک سبق ہے۔
 (۲۵) اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں کوئی تو پیٹ کے بل چلتا ہے، کچھ دو پیروں پر چلتے ہیں، کچھ چار (پیروں) پر چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۲۶) ہم نے صاف صاف سمجھا نے والی آیتیں نازل کر دی ہیں۔
 اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

(۲۷) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور پیغمبر ﷺ پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت قبول کی۔
 مگر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ جاتا ہے۔ ایسے لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں۔

(۲۸) جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلا یا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جاسکے تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ (۲۹) ہاں اگر حق ان کی موافقت میں ہو تو ان (رسول ﷺ) کی طرف بڑے فرماء بردار بن کر چلے آتے ہیں۔

(۵۰) کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے؟ یا یہ (کسی) شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا انہیں یہ خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول ﷺ ان پر کوئی ظلم کریں گے؟ بلکہ ظالم تو یہ خود ہی ہیں۔

رکوع (۷) نیک کام کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ

(۵۱) جب موننوں کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر ﷺ کی طرف بلا یا جائے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جاسکے، تو ان کا جواب بلاشبہ یہی ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ”ہم نے سنًا اور ہم نے اطاعت کی۔“ ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۵۲) جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں، اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اُس کی نافرمانی سے بچیں، ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ (۵۳) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی زوردار قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ”آپ اگر حکم دیں تو ہم (ابھی) نکل کھڑے ہوں۔“ ان سے کہو: ”قسمیں مت کھاؤ۔ اطاعت کا رو یہ معلوم ہے۔ تمہارے کرتوتوں کی اللہ تعالیٰ کو پوری خبر ہے۔“

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ حَفَّا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ
 مَا حِمَلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حِمَلْتُمْ طَوَّانْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا طَوَّانْ
 عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ٥٣ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
 وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخَلَفَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى
 لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خُوْفِهِمْ أَمْنًا طَبَعُهُمْ وَتَنَّى لَا يُشَرِّكُونَ
 بِنِ شَيْئًا طَوَّانْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ٥٤ وَآتَيْهُمْ
 الصَّلْوةَ وَأَتُوا الزَّكُوَةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ٥٥
 لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا أُنْهُمْ بِالنَّارِ
 وَلَيُئْسَ الْمَصِيرِ ٥٦ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ
 مَلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلْمَ مِنْكُمْ ثَلَثَ مَرَّاتٍ
 مِنْ قَبْلِ صَلْوةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ شَيْءًا بَكُمْ مِنْ الظَّاهِرَاتِ
 وَمِنْ بَعْدِ صَلْوةِ الْعِشَاءِ قَفْثَلَثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ طَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
 وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى
 بَعْضٍ طَكْذِلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتِ طَوَّانْ عَلِيهِمْ حَكِيمٌ ٥٧

(۵۴) کہو: ”اللّٰهُ تَعَالٰی کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیرتے ہو تو وہ تو یقیناً اُسی کا ذمہ دار ہے جو اُس کے سپرد کی گئی ہے اور تم پر وہی ذمہ داری ہے جو تمہارے سپرد ہوئی ہے۔ اگر تم اُس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے۔ رسول ﷺ کے ذمہ صرف صاف پہنچادینا ہے۔“

(۵۵) تم میں سے جو لوگ ایمان لا سکیں اور نیک عمل کریں، ان سے اللّٰه تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ انہیں زمین میں اُسی طرح خلیفہ بنائے گا جس طرح اُس نے ان سے پہلے والوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ وہ اُن کے جس دین کو اُن کے حق میں پسند کر چکا ہے، اس کی بنیاد اُن کے لیے مضبوط کر دے گا۔ وہ اُن کی خوف کی حالت کو ضرور امن میں بدل دے گا۔ پس وہ میری عبادت کریں۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ جو اس کے بعد بھی کفر کریں تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

(۵۶) نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو، تا کہ تم پر حرج کیا جائے۔

(۵۷) کافروں کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ زمین میں (اللّٰہ کے) قابو سے باہر نکل جائیں گے۔ اُن کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔

رکوع (۸) اکیلا ہونے اور کھانے پینے کے آداب

(۵۸) اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور اُن (بچوں) کو جو ابھی بالغ ہونے کی حد کو نہیں پہنچے ہیں، تین وقتوں میں اجازت لے کر (تمہارے پاس آنا چاہیے): (ا) صبح کی نماز سے پہلے، (ب) دوپہر کو جب تم (آرام کے لیے) کپڑے اُتار کر کھدیتے ہو، اور (ج) عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے اکیلا ہونے کے وقت ہیں۔ پھر ان کے بعد نہ تو تم پر کوئی گناہ ہے نہ اُن پر کہ ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے رہیں۔ اس طرح اللّٰه تعالیٰ تمہارے لیے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے۔ اللّٰه تعالیٰ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلْمَ فَلَيَسْتَأْذِنُوا كَمَا
 اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ طَكَّذِلَكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
 لَكُمْ أَيْتَهُ طَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَالْقَوْا عِدُّ مِنَ
 النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ
 أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَتٍ طَ وَأَنْ
 يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ طَ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ
 عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى
 الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى آنفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بَيْوُتِكُمْ
 أَوْ بَيْوُتِ أَبَائِكُمْ أَوْ بَيْوُتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بَيْوُتِ إِخْوَانِكُمْ
 أَوْ بَيْوُتِ أَخْوَاتِكُمْ أَوْ بَيْوُتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بَيْوُتِ
 عَمَّتِكُمْ أَوْ بَيْوُتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بَيْوُتِ خَلْتِكُمْ أَوْ مَا
 مَلَكُوكُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقَكُمْ طَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ
 تَأْكُلُوا جَهِيْعًا أَوْ أَشْتَاتَأَطَ قَادِنَ دَخَلْتُمْ بَيْوُتًا فَسَلِّمُوا
 عَلَى آنفُسِكُمْ تَحِيَّهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَّكَةً طَيِّبَةً طَ
 كَذِلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْأَيْتَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

(۵۹) جب تمہارے بچے بالغ ہو جائیں تو چاہیے کہ اُسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح اُن کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام واضح کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب باخبر اور حکمت والا ہے۔

(۶۰) جو عورتیں (جو انی سے گزر) بیٹھی ہوں اور جنہیں نکاح کی امید نہ رہی ہو، وہ اگر اپنی چادر میں اُتار کر رکھ دیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ ان کی زینت کی نمائش نہ ہو۔ پھر بھی وہ بھی حیاداری ہی بر تیں تو اُن کے لیے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور خوب خبر رکھنے والا ہے۔

(۶۱) نہ تو اندھے کے لیے کوئی حرج ہے، نہ لنگڑے کے لیے کوئی حرج ہے، نہ مریض کے لیے کوئی حرج ہے، نہ خود تمہارے لیے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنی ماڈل کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنے پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا اُن (گھروں) سے جن کی چابیاں تمہاری سپردگی میں ہوں۔ یا اپنے دوست کے ہاں۔ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ ہاں جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے بڑا مبارک اور پاکیزہ سلام ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے سامنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ
 عَلَىٰ أَمْرِ رَجَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ طَرَازَ الَّذِينَ
 يَسْتَأْذِنُونَكَ أَوْ لِيَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا
 اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَادْعُ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ طَرَازَ اللَّهِ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٢﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ
 الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَذُّ عَاءٍ بَعْضِكُمْ بَعْضًا طَقْدَ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
 يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَادِعٍ فَلَيَحْذِرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ
 أَنْ تُصِيدُهُمْ فِتْنَةً أَوْ يُصِيدُهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٣﴾ أَلَا إِنَّ
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَقْدَ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ طَوَيْلَةٌ
 يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيَنْتَهُمْ بِمَا عَمِلُوا طَوَيْلَةٌ شَيْءٌ عَلِيمٌ ﴿٤٤﴾

رُكُوعًا هَا ٦

(٢٥) سُورَةُ الْفُرْقَانِ (مِكْرِيَّةً) (٢٢)

أَيَّاهَا ٧٧

١٤٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَّكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَلَمِينَ نَذِيرًا
 إِلَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَخَذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
 لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿١﴾

رکوع (۹) نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَامُ کے سامنے حاضری اور خصیٰ کے آداب

(۶۲) مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَامُ پر ایمان رکھتے ہوں وہ جب کسی اجتماعی کام کے لیے ان (رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَامُ) کے ساتھ ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر نہیں چلے جاتے۔ جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں یقیناً وہی اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَامُ کے ماننے والے ہیں۔ جب وہ اپنے کسی کام سے تم سے اجازت مانگتیں تو تم ان میں سے جسے چاہو اجازت دے دیا کرو۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور حرم کرنے والا ہے۔ (۶۳) تم اپنے درمیان رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَامُ کے بلازے کو آپس میں ایک دوسرے کے بلازے کا سامت سمجھ بیٹھنا۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لے کر (نبی کی مجلس سے) چپکے سے ٹھسک جاتے ہیں۔ اُس کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو خبردار رہنا چاہیے کہ ان پر کوئی آفت نہ آپڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب نہ آجائے۔ (۶۴) یاد رکھو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تم جس (روش) پر ہو اللہ تعالیٰ اسے بھی جانتا ہے۔ جس دن لوگ اُسی کی طرف پیٹھا نے جائیں گے تو وہ انہیں ان کے کیے کرائے کا بدلہ دیگا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

سورہ (۲۵)

رکوع: ۷۷

الفُرْقَان (کسوٹی)

آیتیں: ۷۷

مختصر تعارف

اس کمی سورت میں کل ۷۷ آیتیں ہیں، جو اٹھار ہویں پارہ سے شروع ہو کر انہی سویں پارہ میں ختم ہوتی ہے۔ عنوان پہلی بھی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں فرقان یعنی کسوٹی کا ذکر ہے، انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان یہ ہے کہ اُس نے انہیں بنکی اور بدی میں تمیز کرنے کے لیے قرآن جیسی کسوٹی عطا فرمادی ہے۔ اس سورت میں کافروں کے اُن تمام شبہات اور اعتراضوں کے جواب دیے گئے ہیں جو وہ قرآن حکیم اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ سَلَامُ کے خلاف پیش کیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی اخلاقی خوبیوں کا نقشہ بھیچ کر یہ کہا گیا ہے کہ اس کسوٹی پر پرکھ کر خود ہی کھرے کھوئے کی تمیز کرلو۔ آیت ۲۰ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن حکیم ایک فیصلہ کرنے والی کتاب

(۱) بڑی برکت والی ہستی ہے جس نے یہ فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے بندے پر نازل کی تاکہ وہ سارے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ہو۔ (۲) وہ جسے آسمانوں اور زمین کی حکمرانی حاصل ہے۔ جس نے کسی کو بیٹھا نہیں بنایا، جس کی حکمرانی میں کوئی شریک نہیں ہے۔ جس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهِ الْهَمَةَ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ
 وَلَا يَمْلِكُونَ لَا نَفْسٍ هُمْ ضَرَّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا
 وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا
 إِلَّا إِفْلَكٌ إِفْتَرَاهُ وَأَعْانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ أَخْرُونَ ۖ فَقَدْ
 جَاءُهُمْ وَظُلْمٌ وَرُؤْرَاهُ ۝ وَقَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا
 فَهِيَ تُهْلِكُ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ
 السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَإِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
 وَقَالُوا مَا لِهِ هَذَا الرَّسُولُ يَا مُكْلُ الظَّعَامَ وَيَمْشِي فِي
 الْأَسْوَاقِ طَوْلًا أُنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۝
 أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ يَأْكُلُ كُلُّ مِنْهَا طَ وَقَالَ
 الظَّلِيمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ أَنْظُرْ كَيْفَ
 ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ سَبِيلًا ۝
 تَذَرَّكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَاحٌ
 تَجْرِيْ منْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۝ بَلْ كَذَّبُوا
 بِالسَّاعَةِ قَفْ وَأَعْتَدْ نَالِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝

معاذ الله من الشيطان

- (۳) مگر لوگوں نے اُسے چھوڑ کر ایسے معبد بنالیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ وہ خود اپنے لیے بھی کسی نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتے۔ انہیں نہ موت پر کوئی اختیار ہے اور نہ زندگی پر۔
- (۴) کافر لوگ کہتے ہیں کہ ”یہ تو زاجھوٹ ہے۔ جسے اس شخص نے گھڑ لیا ہے۔ اور اس میں کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔“ سو یہ لوگ بڑے ظلم اور سخت جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔
- (۵) وہ کہتے ہیں ”یہ پرانے لوگوں کے قصے ہیں، جنہیں یہ شخص لکھواتا ہے اور وہی اسے صحیح شام سنائے جاتے ہیں۔“
- (۶) کہو کہ: ”اُسے تو اُس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور رز میں کاراز جانتا ہے۔ وہ واقعی، بہت بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔“
- (۷) وہ کہتے ہیں کہ ”یہ کیسا پیغمبر ﷺ ہے؟ وہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر خبردار کرتا؟“
- (۸) یا اس کے لیے کوئی خزانہ ہی دے دیا جاتا؟ یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس سے یہ روزی حاصل کرتا؟“ اور یہ ظالم لوگ (تو یہ بھی) کہتے ہیں کہ ”تم لوگ تو جادو کیے ہوئے آدمی کے پیچھے لگ کر گئے ہو۔“
- (۹) دیکھو، یہ لوگ تمہارے بارے میں کیسی کیسی باتیں بنارہے ہیں۔ یہ بالکل بہک گئے ہیں۔ انہیں کوئی راستہ نہیں سو جھتا۔

رکوع (۲) مشرکوں کے لیے اللہ کا عذاب

- (۱۰) بڑا برکت والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو تمہیں اس سے اچھی چیز دے دے۔ باغ جن کے اندر نہریں بہتی ہوں۔ تمہیں بہت سے محل دے۔
- (۱۱) بلکہ یہ لوگ تو اس گھڑی کو جھٹلاتے ہیں، اور جو اس گھڑی کو جھٹلاتا ہے، ہم نے اُس کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

إِذَا رَأَتُهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سِمِّعُوا لَهَا تَغْيِضًا وَرَفِيرًا ^(١)
 وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيْقًا مُقَرَّبِينَ دَعَوْا هُنَّا لَكَ
 ثُبُورًا ^(٢) لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا
 كَثِيرًا ^(٣) قُلْ أَذْلِكَ خَيْرٌ أَمْ حَنَةُ الْخُلُدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ طَ
 كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ^(٤) لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ
 خُلُدِينَ طَكَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعَدَ أَمْسَؤُلًا ^(٥) وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
 وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ
 عِبَادِيْ هُؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ^(٦) قَالُوا سُبْحَنَكَ
 مَا كَانَ يَتَبَغِي لَنَا أَنْ تَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلِكُنْ
 مَتَّعْتَهُمْ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ^(٧)
 فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ لَا فَمَا تَسْتَطِيُونَ صَرْفًا
 وَلَا نَصْرًا وَمَنْ يَظْلِمْ مِنْكُمْ نُذِقُهُ عَذَابًا كَبِيرًا ^(٨)
 وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
 الظَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ طَ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
 لِيَعْضِ فِتْنَةً طَ أَتَصِرُّونَ جَ وَكَانَ رَبِّكَ يَصِيرُ ^(٩)

- (۱۲) جب وہ انہیں دور ہی سے دیکھے گی تو وہ اُس کا غصب اور جوش سن لیں گے۔
- (۱۳) جب یہ لوگ زنجروں میں جکڑے ہوئے اُس کی کسی تنگ جگہ میں ٹھونس دیے جائیں گے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔
- (۱۴) (ان سے کہا جائے گا کہ) ”آج ایک موت کومت پکارو! بہت سی موتوں کو پکارو!“
- (۱۵) ان سے پوچھو: ”کیا یہ اچھی ہے یا وہ ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہو چکا ہے؟ یہ ان کا صلحہ اور (آخری) منزل ہے۔“
- (۱۶) وہ جو چاہیں گے، ان کے لیے وہاں (موجود) ہو گا۔ وہ (وہاں) ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جس کا پورا کرنا تمہارے پروردگار کے ذمہ واجب ہے۔
- (۱۷) جس دن وہ ان لوگوں کو اور انہیں بھی جنہیں یہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوچھا کرتے تھے، گھیر لائے گا۔ پھر ان سے پوچھے گا: ”کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ (خود، ہی) راستے سے بھٹک گئے تھے؟“
- (۱۸) وہ عرض کریں گے: ”تو پاک ہے۔ ہماری تو یہ مجال نہ تھی کہ ہم تیرے سوا اوروں کو اپنا کام بنانے والا بنالیتے۔ لیکن تو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو خوش حالی دی، یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھلا بیٹھے اور خود ہی برپا ہو گئے۔“
- (۱۹) سوجو تم کہہ رہے ہو، انہوں نے اُسے جھٹلا دیا۔ اب نہ تم (اپنی بدختی) ٹال سکو گے اور نہ مدد پاسکو گے۔ تم میں سے جو کوئی بھی ظلم کرتا ہے، ہم اُسے بڑا عذاب چکھا دیں گے۔
- (۲۰) تم سے پہلے ہم نے جتنے پنغمبر بھی بھیجے، بلاشبہ وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے۔ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنادیا ہے۔ کیا تم صبر کرو گے؟ تمہارا پروردگار سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

